ہر مُسلمان سوچے ؟

صرف قرآن کی خوبیاں اور تعلیم الاسلام کی فوقیت بیان کرنے کا عہد ہو گیا۔ یہ عہد ہر مسلمان کے مبلّغ اور مجاہد بننے کا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ ہم کردار اور گفتار میں دنیا کے سامنے ہر لحاظ سے انسانیت کا بہترین نمونہ پیش کر سکیں۔ صورتحال یہ ہے کہ مسلمانوں کا اعلیٰ طبقہ تو مُردہ ہے اُسے تو مرنا چاہیئے۔ لیکن مصیبت یہ ہے کہ درمیانی اور غریب طبقہ کے لوگ اُمراء کی اس موت کے ماتم گُسار بن کر روتے ہیں کہ ہم میں امراء کم ہیں۔ اور جو ہیں وہ غفلت اور غیر کے ہاتھوں مر چکے ہیں۔ انمیں رُوحِ عمل اور مسلمانوں کی محبّت نہیں رہی۔ عزیزو! مُردوں کو چھوڑ دو بیماروں کی خبر لو۔ مبادا تمہاری عدم توجہ سے وہ بھی مَر جائیں۔ مسلمان کو امداد باہمی کے گُر سکھاؤ۔ عوام کے نظام سے مسلمانوں کو فائدہ پہنچے گا اور اسلام کا بول بالا ہوگا۔ اور ان منحوس ستاروں کے ڈوبنے کا غم نہ کرو۔ اُمراء تو سرمایہ داری کے ستون ہیں انکے گر جانے کا کیا افسوس ہمیں تو قوم کے ہر فرد کو مُبلغ اور مجاہد بنانا ہے اور قوم کی قوم کو محنتی چیونٹیوں سے زیادہ کارکن بنا کر نہ صرف اپنے آپ کو ان سرمایہ داروں اور زمینداروں کی اقتصادی غلامی سے نجات دِلانا ہے بلکہ تمام غریب طبقے کی اقتصادی زنجیروں کو کاٹ کر رکھ دینا ہے ہر مسلمان میرا مخاطب ہے غریب بچوں کو بے ہمّت نہیں ہونا چاہیئے غُرباء کو ہمّت قائم رکھنے کی اور بھی ضرورت ہے امراء کی امداد کی اُمید پر رہنا مایوسیوں میں کھو جانا ہے اس زمانہ میں اہلِ درد کا کام یہ ہے کہ اسلام کے محاسن بیان کرنے کی بجائے اسلام کے مبلغ تیار کریں تاکہ دنیا میں سچّی روشنی پھیلے اور انسان اطمینان کا سانس لیں۔ وہ ذرائع اختیار کرو۔ تحریر میں وہ اسلوب پیدا کرو۔ تقریر میں وہ خُوبی پیدا کرو کہ عامۃ المسلمین کے قلوب دین کی ترقی کے لیئے بیتاب ہو جائیں اور ان کے دِل میں اشاعت اسلام کی ایسی مشعل روشن ہو جائے جو بجھائے نہ بجھے۔ ہر مسلمان کے دِل میں تبلیغ کی تڑپ اور شہادت کا شوق ہو تو قوم کی قسمت آج ہی بدل جائے۔ رحمت خداوندی بارش کی طرح ہم پر برسے اور ہم خدا کے انعامات سے مطمئن ہو جائیں! آہ اگر ہم خدا کی راہ میں جان دے سکتے تو اس کے نام کو سربلند کرنے کے لئے زبان بھی نہیں ہلا سکتے؟ مسئلہ اشاعت اسلام نوجوان اور مال کو خطرہ میں نہیں ڈالتا۔ صرف زبان ہلانے کی فرصتیں درکار ہیں۔ حیف ہے قوم میں بیکاری کی شکایت ہے اسلام کو شکایت ہے کہ مسلمانوں کے پاس میری اشاعت کیلئے کوئی فرصت نہیں جب ہمارا اسلام کی تبلیغ سے غفلت کا یہ عالم ہے تو کس منہ سے ہم خدا کی رحمت کی اُمید لگائے بیٹھے ہیں۔ اسلام کی اشاعت دراصل انسانیت کی بہترین خدمت ہے اسلام سے زیادہ کوئی مذہب حقوق العباد کا محرک نہیں آؤ اس نعمت کو دنیا میں عام کرنے کے لئے ہر مسلمان کو مُبلغ اسلام بننے پر آمادہ کریں تاکہ اس نعمت کو پا کر ہر انسان ایک دوسرے کا خدمت گزار بن جائے ———

مُفکر احرار چودھری افضل حق رحمۃ اللہ علیہ

احرار تبلیغ کانفرنس دہلی

اپریل ۱۹۴۱ء